روزنامہ
الفضل

MB/FD-10FR ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 12/اپریل 2008ء 5ربیع الثانی 1429ہجری 12شہادت 1387ہش جلد 58-93 نمبر 82

جس کا مقصود آخرت ہو

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جس کا مقصود آخرت ہو اللہ تعالیٰ اس کے دل میں غنا پیدا کردیتا ہے اور اس کی طبیعت میں بشاشت پیدا کرتا ہے اور دنیا اس کے پاس ذلیل ہو کر آتی ہے اور جس کا مقصود دنیا ہو اللہ اس کی دونوں آنکھوں کے سامنے غربت رکھ دیتا ہے اور اس کی طبیعت میں گھٹن پیدا کرتا ہے اور اسے دنیا اتنی ہی ملتی ہے جتنی مقدر ہو۔

(جامع ترمذی کتاب القيامة حديث نمبر:2389)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہمارا فرض ہے کہ ہم ہر طرح سے لوگوں کو سمجھا دیں کہ یہ زمانہ بہت نازک ہے۔خدا تعالیٰ نے اس قدر بار بار مجھے آئندہ اور بھی خطرناک زمانہ کے آنے کے متعلق وحی کی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ قیامت قریب ہے اور وہ جلد آنے والی ہے جیسا کہ کل بیان کیا گیا تھا۔طرح طرح کے لباسوں میں موتیں وارد ہو رہی ہیں طاعون ہے۔وبائیں ہیں۔قحط ہے۔زلزلے ہیں۔جب ایسی مصیبتیں وارد ہوتی ہیں تو دنیا داروں کی عقل جاتی رہتی ہے اور وہ ایک سخت غم اور مصیبت میں گرفتار ہو جاتے ہیں جس سے نکلنے کا کوئی طریق ان کو نہیں سوجھتا۔قرآن شریف میں اسی کی طرف اشارہ ہے وترى الناس سكرٰى ...... تو لوگوں کو دیکھتا ہے کہ نشے میں ہیں حالانکہ وہ کسی نشے میں نہیں۔بلکہ بات یہ ہے کہ نہایت درجہ کے غم اور خوف سے ان کی عقل ماری گئی ہے اور کچھ حوصلہ باقی نہیں رہا۔ایسے موقعہ پر بجز متقی کے کسی کے اندر صبر کی طاقت نہیں رہتی۔دینی امور میں بجز تقویٰ کے کسی کو صبر حاصل نہیں ہوسکتا۔بلا کے آنے کے وقت سوائے اس کے کون صبر کرسکتا ہے جو خدا تعالیٰ کی رضا کے ساتھ اپنی رضا کو ملائے ہوئے ہو جب تک کہ پہلے ایمان پختہ نہ ہو۔ادنیٰ نقصان سے انسان ٹھوکر کھا کر دہریہ بن جاتا ہے۔جس کو خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق نہیں۔اس میں مصیبت کی برداشت نہیں۔

دنیا دار لوگ تو ایسے مصائب کے وقت وجود باری تعالیٰ کا بھی انکار کر بیٹھتے ہیں۔دنیا کی وضع ہی ایسی بنی ہے کہ اس میں مصائب کا آنا ضروری ہے۔دنیا میں جس قدر آدمی گزرتے ہیں ان میں سے کون دعویٰ کرسکتا ہے کہ اس پر کبھی کوئی مصیبت وارد نہیں ہوئی۔کسی کی مصیبت اولاد پر وارد ہوتی ہے اور کسی کے مال پر اور کسی کی عزت پر۔غرض ہر ایک کو کوئی نہ کوئی مصیبت اور ابتلاء دیکھنا ہی پڑتا ہے۔بغیر اس کے دنیا میں چارہ نہیں۔یہ دنیا کا لازمہ ہے۔عرب کا ایک پرانا شاعر لکھتا ہے ؎

سئمت تكاليف الحياة ومن يعش
ثمانين حولا لا ابا لك يسئم

دنیا میں میں نے بڑی بڑی تکلیفیں دیکھی ہیں اور جو کوئی میری طرح اسی سال تک جئے گا وہ بھی لامحالہ کچھ دیکھے گا۔

دنیا کے مصائب تو دراصل چند روز کے واسطے ہیں۔کوئی جلدی مرا اور کوئی دیر سے مرا۔آخر سب نے مرنا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 413)

سادہ زندگی کی اہمیت اور تقاضے

سیدنا حضرت مصلح موعود نے 1934ء میں تحریک جدید جیسی عظیم الشان آسمانی تحریک پیش کرنے کے بعد یہ بھی ضروری خیال فرمایا کہ اس تحریک کی عالمگیر ذمہ داریوں کو اٹھانے کیلئے جماعت کو تیار کرنا بھی ضروری تھا۔لہٰذا آپ نے فرمایا:۔

”اس زمانے میں مالی قربانی کی بہت ضرورت ہے۔اس لئے سب مرد و عورتیں اپنی زندگی کو سادہ بنائیں اور اخراجات کم کردیں تاکہ جس وقت قربانی کیلئے خدا تعالیٰ کی طرف سے آواز آئے وہ تیار ہوں۔

(مطالبات صفحہ 19)

اس پس منظر میں حضور نے مطالبہ سادہ زندگی کے بارے میں جو ارشادات فرمائے وہ ہم سب کی خصوصی توجہ کے مستحق ہیں۔فرمایا:۔

1۔”سادہ زندگی کی تحریک کوئی معمولی تحریک نہیں کیونکہ دراصل دنیا کے آئندہ امن کی بنیاد ہی اسی پر ہے۔“ (مطالبات صفحہ 20)

2۔” بے شک یہ نفلی قربانی ہے مگر بعض نفلی قربانیاں بھی بہت بڑی اہمیت رکھتی ہیں جیسا کہ رسول کریمؐ نے فرمایا نوافل کے ذریعے ہی خدا تعالیٰ کا قرب حاصل ہوسکتا ہے۔“ (مطالبات صفحہ 21)

3۔”سادہ زندگی پر خاص زور دیا جائے۔سادہ زندگی کے بغیر ہم آنے والی مہم کیلئے تیار نہیں ہوسکتے ہمارے ایمان کی اس میں آزمائش ہے۔“

(مطالبات صفحہ 23)

4۔”اچھی طرح یاد رکھو کہ سادہ زندگی اس تحریک کیلئے ریڑھ کی ہڈی کی طرح ہے۔“

(مطالبات صفحہ 25)

اس مطالبہ کی اہمیت بیان فرمانے کے ساتھ ہی آپ نے اس کے تقاضے بیان کرنے کیلئے بھی بروقت ارشادات فرمائے جن میں سے ایک اہم تقاضا آپ کے مذکورہ بالا ارشاد ہی میں مضمر ہے کہ اس زمانے میں مالی قربانی کی بہت ضرورت ہے جو اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے جماعت نے پوری کرنی ہے۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس اہم مطالبے کو سمجھنے اور اس کے تقاضے پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

سیمینار بعنوان
Youth Future Challenges
زیر اہتمام جماعت احمدیہ ضلع فیصل آباد

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ فیصل آباد کو ''یوتھ فیوچر چیلنجز'' کے نام سے ایک مفید اور معلوماتی سیمینار مورخہ 6/اپریل 2008ء کو ٹویوٹا موٹرز (مدینہ ٹاؤن) کے سبزہ زار میں منعقد کرنے کی توفیق عطا ہوئی۔ اس پروگرام کے انعقاد کا مقصد نوجوان نسل میں اعتماد پیدا کرنا اور تعلیمی اور کاروباری حوالے سے معلومات و رہنمائی فراہم کرنا تھا۔

اس پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے مکرم محترم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب امیر ضلع فیصل آباد کی زیر صدارت ہوا۔

تلاوت قرآن پاک کے بعد محترم امیر صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب سے نوازا۔ جس میں انہوں نے اس سیمینار کے انعقاد کا پس منظر اور مقصد حاضرین کے سامنے پیش فرمایا۔

انہوں نے فرمایا ہمارے نوجوانوں کو باوجود علم، دیانت، محنت اور وفا ہونے کے زندگی کے ہر میدان میں پیچھے دھکیلنے کی بھرپور کوشش کی جاتی رہی ہے مگر ہمارے نوجوان پُر امید اور حوصلہ مند ہیں کیونکہ یہ سب اس مسیح موعود کے ماننے والے ہیں جنہوں نے فرمایا کہ ''میری سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں''۔

بعد ازاں محترم امیر صاحب نے اجتماعی دعا کروائی اور اس سیمینار کا باقاعدہ افتتاح فرمایا اور پھر Presentation Session شروع ہوا جس میں مختلف ماہرین نے اپنے شعبہ سے متعلق معلومات طلباء، حاضرین کے سامنے بیان کیں۔

1۔ سب سے پہلے مقرر **مکرم فرخ لقمان صاحب ایجوکیشن کنسرن لاہور** نے طلباء سے خطاب کیا اور آپ نے طلباء کو باہر کے ممالک میں تعلیم حاصل کرنے سے متعلق تفصیلی معلومات بہم پہنچائیں۔ آپ نے دنیا کے مختلف ممالک میں حصول تعلیم کے حوالے سے مفید مشورے طلباء کے سامنے پیش کئے۔

2۔ **مکرم ڈاکٹر سید غلام احمد فرخ صاحب انچارج کمپیوٹر سیکشن صدر انجمن احمدیہ ربوہ** نے اس کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کمپیوٹر سائنسز اور آئی ٹی کے حوالے سے بہت اہم اور مفید معلومات طلباء کو بہم پہنچائیں۔

مکرم سید غلام احمد فرخ کے خطاب کے بعد مکرم جناب فرخ لقمان صاحب نے بیرون ممالک میں حصول تعلیم کے حوالے سے طلباء کے سوالات کے جوابات دیئے۔

مکرم و محترم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے شعبہ تعلیم کے حوالے سے طلباء کی رہنمائی فرمائی۔ اپنے خطاب میں آپ نے طلباء کو اس بات کی تفصیلی ہدایت دی کہ آپ کس طرح لوکل جماعت کے نظام سے اپنے ساتھی طلباء کی مدد کر سکتے ہیں۔

آپ نے خاص طور پر واقفین نو طلباء اور طالبات کے متعلق فرمایا کہ یہ وقت کی ایک اہم ضرورت ہے کہ اس وقت ان واقفین نو کو ان راہوں پر حصول تعلیم کے لئے گامزن کیا جائے جن پر چل کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے منتخب کئے ہوئے فیلڈز میں یہ واقفین نو جماعت کی خدمت کر سکیں۔

مکرم قارب نذیر صاحب (آرکیٹیکٹ) نے طلباء کو اپنے شعبہ آرکیٹیکچر اور انٹیریئر ڈیزائننگ کے حوالے سے معلومات دیں اور بنیادی تعلیم کے حوالے سے تفصیل بتائی کہ طلباء کس طرح اس فیلڈ میں آسکتے ہیں اور کس طرح ان شعبہ جات سے استفادہ کر کے اپنے مستقبل کو روشن کر سکتے ہیں۔

مکرم رانا سجاد منصور صاحب نے سروسز کے حصول کے لئے اپنے خطاب میں بتایا کہ طلباء میٹرک، ایف اے اور ایف ایس سی وغیرہ کے بعد سروسز کیسے حاصل کر سکتے ہیں۔

مکرم رانا صاحب نے گورنمنٹ اور سول سروسز کو تفصیل سے طلباء کے سامنے بیان کیا اور ان سروسز کے حصول کے لئے جو Requirements ہیں ان کا بھی تفصیلی ذکر کیا۔

مکرم ناصر احمد صاحب Banker نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے CVs سے متعلق معلومات بہم پہنچائیں۔ آپ نے بتایا کہ CV لکھنے اور تیار کرنے کا انداز اور طریق کیا ہونا چاہئے اور جب کوئی طالب علم کسی جگہ/کسی کمپنی میں انٹرویو کے لئے جاتا ہے تو اس انٹرویو کے بہتر نتائج کس طرح پیدا کئے جاسکتے ہیں۔

مکرم شیخ فرحت اللہ صاحب نائب امیر ضلع نے محترم امیر صاحب ضلع، ان کی کمیٹی کا اور مرکز سے تشریف لائے ہوئے مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کیا کہ آپ احباب نے بڑی محنت اور لگن سے اس سیمینار کو سنا اور مفید مشوروں سے بھی نوازا۔

محترم امیر صاحب ضلع نے اپنے اختتامی خطاب میں جماعت احمدیہ پر ہونے والے افضال کا بڑی تفصیل سے ذکر فرمایا۔ محترم امیر صاحب نے اپنے خطاب میں طلباء کو ہدایت کی کہ وہ زندگی میں اگر کچھ بننا چاہتے ہیں تو وہ تعلیم کے میدان میں اپنے جوہر دکھائیں اور بہت آگے آئیں تا کہ وہ انسانیت اور احمدیت کی کما حقہ خدمت کر سکیں۔

بعد ازاں اختتامی دعا محترم امیر صاحب نے کروائی اور یہ بابرکت پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ اس پروگرام میں طلباء اور طالبات سمیت 450 مرد وزن شامل ہوئے۔

اس سیمینار کے لئے پنڈال کو قناتوں کے ذریعہ سے ایک ہال کی شکل دی گئی تھی۔ سٹیج کو خوبصورت گملوں اور گلدستوں سے سجایا گیا تھا۔ سٹیج کے بیک گراؤنڈ میں فلیکس شیٹ پر ماضی کے نقل و حمل اور جدید سائنسی ایجادات کے ذریعے ترقی کا پیغام دیا گیا تھا۔ اس گرافک وال کے عین وسط میں خلافت جوبلی کا لوگو (Logo) اور ایک طرف مینارۃ المسیح دکھایا گیا تھا۔

خوبصورت بینرز بھی اس سیمینار کے حوالے سے آویزاں کئے گئے تھے۔ اس پنڈال کی پچھلی جانب لجنہ کے بیٹھنے کے لئے جگہ مخصوص کی گئی تھی اور بائیں جانب سٹالز لگائے گئے تھے۔ سٹالز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ نظارت تعلیم
2۔ ٹیکسٹائلز
3۔ آرکیٹیکچر اینڈ انٹیریئر ڈیزائنز
4۔ آٹو موبائلز
5۔ کمپیوٹر سائنسز
6۔ گورنمنٹ سروسز
7۔ ایگریکلچر
8۔ ایجوکیشن
9۔ بینکنگ

تقریب کے اختتام پر اور کھانے کے بعد بھی ماہرین سٹالز پر تشریف لے گئے اور طلباء و طالبات کی رہنمائی کرتے رہے۔

اس سیمینار کے نگران اعلیٰ مکرم شیخ فرحت اللہ صاحب نائب امیر ضلع فیصل آباد تھے۔ آپ کے معاونین میں مکرم ڈاکٹر قدرت اللہ صاحب نائب امیر ضلع اور مکرم ملک امیر الدین ناصر صاحب تھے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ محض اپنے فضل سے اس سیمینار کو تمام شاملین کے لئے اور خصوصاً طلباء/طالبات کے لئے بابرکت فرمائے اس کے بہت مثبت نتائج نکالے اور احمدی طلباء/طالبات کو تعلیمی میدان میں بہت سی روز افزوں ترقیات سے نوازے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

❁ مکرمہ امۃ السلام صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب سمن آباد لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب گورایہ سیکرٹری وقف نو حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کمر کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

قرارداد تعزیت

(بروفات محترمہ انور غالب صاحبہ)

❁ فضل عمر فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر محترم راجہ غالب احمد صاحب کی اہلیہ محترمہ انور غالب صاحبہ مورخہ 14 مارچ 2008ء کو 80 سال کی عمر میں حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال کر گئیں۔ بورڈ آف ڈائریکٹر فضل عمر فاؤنڈیشن نے اپنے قابل احترام اور صائب الرائے ساتھی محترم راجہ غالب احمد صاحب کی رفیقہ حیات کی وفات پر گہرے رنج و غم اور دلی حزن و ملال کا اظہار کرتے ہوئے ان کے اوصاف اور اخلاق فاضلہ کا تذکرہ کیا ہے۔

مرحومہ نے گورنمنٹ کالج لاہور سے ماسٹرز کی ڈگری نفسیات کے مضمون میں حاصل کی تھی اور علم و ادب کے میدان میں اپنے مخصوص طرز تحریر کے باعث قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی تھیں۔ 1953ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی اجازت سے آپ کی شادی محترم راجہ غالب احمد صاحب سے ہوئی اور 55 سال تک اپنے معمور الاوقات شوہر نامدار کی رفاقت میں رہتے ہوئے ان کی ممد و معاون بھی رہیں۔ مرحومہ نے اپنے ذاتی مطالعہ اور تحقیق کے بعد 1972ء میں احمدیت قبول کرنے کی سعادت حاصل کی اور پھر آپ کا جماعت اور خلافت کے ساتھ روحانی تعلق روز افزوں ترقی کرتا رہا اور آپ اپنے اخلاص و وفا میں بڑھتی گئیں۔

محترمہ انور غالب صاحبہ ادبی دنیا میں جانی پہچانی شخصیت تھیں۔ آپ کے تحریر کردہ ناول علمی و ادبی حلقوں میں روحانیت اور صوفی ازم کے حوالے سے شہرت رکھتے ہیں۔ آپ کے تین ناولوں میں 'رات کا سورج، ندی، اور ابوزمان' شامل ہیں۔

مرحومہ کو نظام وصیت میں بھی شمولیت کا اعزاز حاصل ہوا اور بعد وفات بہشتی مقبرہ میں آسودۂ خاک ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔ آپ کو اپنی مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے نیز آپ کے جملہ پسماندگان کو آپ کی جدائی کا غم برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بورڈ آف ڈائریکٹرز فضل عمر فاؤنڈیشن اس ریزولیوشن کے ذریعہ محترم راجہ غالب احمد صاحب اور آپ کے بچوں اور اعزاء و اقرباء کی خدمت میں محترمہ انور غالب صاحبہ کی وفات پر دلی جذبات کے ساتھ اظہار تعزیت کرتا ہے۔

(سید عبدالحی نائب صدر فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

☆......☆......☆

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا IAAAE ربوہ

کے سالانہ کنونشن 2008ء کے موقع پر ممبران IAAAE کے نام خصوصی پیغام

تمدنی سہولیات اور سائنسی ایجادات سے مخلوق خدا کی بھلائی کے کام کر کے اللہ کی رضا کو پانے والے بنیں

ہماری جماعت کے سائنسدانوں، انجینئرز اور آرکیٹیکٹس کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے خداداد علم وعرفان سے بنی نوع انسان کی خدمت کریں

عزیز ممبران انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹ اینڈ انجینئرز۔ربوہ..........

آج جب کہ علوم وفنون کی ترقی اپنے کمال کو پہنچ رہی ہے اور دنیا کے بڑے بڑے سائنسدان اور انجینئرز اور آرکیٹیکٹس ان علوم کی بدولت حیران کن ایجادات اور تعمیرات میں مشغول ہیں اور لحہ بھر میں ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچ جانے کے لئے ہزاروں میل کی دوری کا سفر آسانی سے طے کروانے والے وسائل مہیا کرنے میں ہمہ تن مصروف ہیں لیکن اس کے باوجود ابھی بھی ایک دنیا ایسی پڑی ہوئی ہے جو بہت ساری بنیادی انسانی ضرورتوں سے بھی محروم ہے۔اس کو پینے کا صاف پانی بھی میسر نہیں،اس کو سر چھپانے کے لئے مکانوں کی تعمیرات میں دقتیں ہیں،صحت کی سستی سہولتوں سے محرومی ہے۔ ایسے لوگوں کی ہمدردی اور مدد کے لئے جماعت احمدیہ کو اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے (۔) لوگوں کی بھلائی اور فائدے کے لئے قائم فرمایا ہے اور ہماری جماعت کے سائنسدانوں اور انجینئرز اور آرکیٹیکٹس کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے حسن عمل سے اور اپنے خداداد علم وعرفان سے بنی نوع انسان کی خدمت کے اس میدان میں اتریں اور اس کے لئے اپنے آپ کو وقف کردیں۔

اس ضمن میں حضرت اقدس مسیح موعود کی یہ نصیحت ہمیشہ آپ کے پیش نظر رہنی چاہئے۔

''خدا تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ ہمدردی کرنا بہت ہی بڑی بات ہے اور خدا تعالیٰ اس کو بہت پسند کرتا ہے۔اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا کہ وہ اس سے اپنی ہمدردی ظاہر کرتا ہے۔عام طور پر دنیا میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے کہ اگر کسی شخص کا خادم اس کے دوست کے پاس جاوے اور وہ شخص اس کی خبر بھی نہ لے تو کیا وہ آقا جس کا کہ وہ خادم ہے اس اپنے دوست سے خوش ہوگا؟ کبھی نہیں۔حالانکہ اس کو تو کوئی تکلیف اس نے نہیں دی۔مگر نہیں،اس نوکر کی خدمت اور اس کے ساتھ حسن سلوک گویا مالک کے ساتھ حسن سلوک ہے۔خدا تعالیٰ کو بھی اس طرح پر اس بات کی چڑ ہے کہ کوئی اس کی مخلوق سے سرد مہری برتے۔کیونکہ اس کو اپنی مخلوق بہت پیاری ہے۔پس جو شخص خدا تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ ہمدردی کرتا ہے وہ گویا اپنے خدا کو راضی کرتا ہے۔''

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 215)

آپ مزید فرماتے ہیں:

''ایک حدیث میں آیا ہے کہ قیامت میں اللہ تعالیٰ بعض بندوں سے فرمائے گا کہ تم بڑے برگزیدہ ہو اور میں تم سے بہت خوش ہوں۔کیونکہ میں بہت بھوکا تھا تم نے مجھے کھانا کھلایا۔میں ننگا تھا تم نے کپڑا پہنایا۔میں پیاسا تھا تم نے مجھے پانی پلایا۔میں بیمار تھا تم نے میری عیادت کی۔وہ کہیں گے کہ یا اللہ تُو تو ان باتوں سے پاک ہے۔تُو کب ایسا تھا جو ہم نے تیرے ساتھ ایسا کیا؟ تب وہ فرمائے گا کہ میرے فلاں فلاں بندے ایسے تھے تم نے ان کی خبر گیری کی۔وہ ایسا معاملہ تھا کہ گویا تم نے میرے ساتھ ہی کیا۔پھر ایک اور گروہ پیش ہوگا۔ان سے کہے گا کہ تم نے میرے ساتھ برا معاملہ کیا۔میں بھوکا تھا تم نے مجھے کھانا نہ دیا۔پیاسا تھا پانی نہ دیا۔ ننگا تھا کپڑا نہ دیا۔میں بیمار تھا میری عیادت نہ کی۔ تب وہ کہیں گے کہ یا اللہ تُو تو ایسی باتوں سے پاک ہے۔تُو کب ایسا تھا جو ہم نے تیرے ساتھ ایسا کیا۔ اس پر فرمائے گا کہ میرا فلاں فلاں بندہ اس حالت میں تھا اور تم نے ان کے ساتھ کوئی ہمدردی اور سلوک نہ کیا وہ گویا میرے ہی ساتھ کرنا تھا۔غرض نوع انسان پر شفقت اور اس سے ہمدردی کرنا بہت بڑی عبادت ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے یہ ایک زبردست ذریعہ ہے۔............اللہ تعالیٰ نے جن پر فضل کیا ہے اس کی شکر گزاری یہی ہے کہ اس کی مخلوق کے ساتھ احسان اور سلوک کریں اور اس خداداد فضل پر تکبر نہ کریں اور وحشیوں کی طرح غربا کو کچل نہ ڈالیں۔''

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 438)

ہماری کتنی خوش نصیبی ہے کہ ہم نے زمانے کے اس امام کو پہچاننے کی توفیق پائی جو اپنے آقا و مطاع رحمۃ للعالمین کے فیض کو دنیا میں عام کرنے کے لئے ظاہر ہوا اور (۔) ہم بھی ان افراد میں شمار ہوئے جو اپنے آقا کی غلامی میں ہمیشہ بنی نوع انسان کی بھلائی کے کاموں پر مستعد رہتے ہیں۔اس مقصد کے لئے ہی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1980ء میں آپ کی اس ایسوسی ایشن کو قائم فرمایا تھا۔اس کے مقاصد میں قرآن کریم کی روشنی میں سائنس اور ٹیکنیکل تحقیقات اور پیشہ وارانہ مہارت کا فروغ، احمدی سائنسدانوں اور انجینئرز کی استعدادوں میں ماہرانہ قابلیت کی ترویج اور آپ کے تجربہ اور علم سے باقی دنیا کو فائدہ پہنچانا اور جماعت کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ہر لحاظ سے بہترین خدمات مہیا کرنا شامل ہے۔

آپ کی تنظیم کا جو یورپین چیپٹر ہے اس کو تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے افریقہ کے دور دراز علاقوں میں متبادل ذرائع سے بجلی مہیا کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔اسی طرح ہمارے انجینئرز دور دراز علاقوں میں پینے کے لئے صاف پانی فراہم کرنے کی خدمت بھی بجا لا رہے ہیں۔اس غرض سے موجودہ Bore Holes کو چالو کرنے، نئے پمپ لگانے، ان علاقوں میں خدام کی Training کرنے اور Rain Water Harvesting سسٹم لگانے کے کام ہو رہے ہیں۔اسی طرح ہمارے انجینئرز اور ماہرین کو جماعتی ضرورتوں کے پیش نظر Architectural اور Structural Design کے میدان میں بھی خدمات بجا لانے کی سعادت مل رہی ہے۔اس سلسلہ میں قادیان میں خلافت جوبلی کے پراجیکٹ کے علاوہ یورپ و افریقہ میں (۔) مشن ہاؤسز،ہسپتالوں اور سکولوں کی عمارتوں کے لئے کئی کام کئے جا رہے ہیں۔

یورپین چیپٹر کے ذریعہ ہونے والے بے شمار کاموں کی یہ چند جھلکیاں میں نے صرف اس غرض سے آپ کے سامنے پیش کی ہیں تا کہ آپ لوگ بھی یورپین چیپٹر کے ماہرین کے ساتھ مل کر مختلف میدانوں میں جماعت کی اور لوگوں کی خدمت کے لئے آگے بڑھیں اور دنیا بھر میں ان خدمتوں کا دائرہ پھیلا دیں اور اپنی صلاحیتوں سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے آج کی تمدنی سہولیات اور سائنسی ایجادات سے مخلوق خدا کی بھلائی کے کام کر کے اللہ کی رضا کو پانے والے بنیں۔اس سے جہاں آپ کے کاموں میں،آپ کے تجربوں میں اور آپ کے علم وعرفان میں برکت پڑے گی وہاں اللہ آپ کی عمروں کو بھی بڑھائے گا اور ان میں برکت ڈالے گا جیسا کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''ہر ایک شخص چاہتا ہے کہ اس کی عمر دراز ہو، لیکن بہت ہی کم ہیں وہ لوگ جنہوں نے کبھی اس اصول اور طریق پر غور کی ہو جس سے انسان کی عمر دراز ہو۔قرآن شریف نے ایک اصول بتایا ہے کہ (۔) (الرعد:18) یعنی جو نفع رساں وجود ہوتے ہیں۔ان کی عمر دراز ہوتی ہے۔اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو درازی عمر کا وعدہ فرمایا ہے جو دوسرے لوگوں کے لئے مفید ہیں۔''

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 221)

پس جب آپ دوسرے لوگوں کی زندگیاں آسان بنائیں گے۔ان میں زندہ رہنے کی امنگیں بڑھائیں گے اور ان کے لئے بنیادی سہولتیں مہیا کرنے کی کوششیں کریں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کی ان خدمتوں کو ضرور قبول فرمائے گا اور آپ کے تھوڑے کاموں میں بھی بے شمار برکتیں ڈال کر انہیں بہتوں کے لئے فائدے کا موجب بنا دے گا۔میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے علم میں برکت ڈالے، آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے، آپ کے کاموں میں برکت ڈالے، آپ کی صحتوں اور عمروں میں برکت ڈالے اور خدمت کے ہر میدان میں احمدی ماہرین فن کو ہمیشہ دوسروں پر ایک فوقیت اور امتیاز عطا فرماتا رہے۔آمین والسلام

خاکسار

مرزا مسرور احمد

خلیفۃ المسیح الخامس

☆☆☆☆

مکرم محمد اسلم صاحب

جلسہ سالانہ پر لنگروں میں روٹی پلانٹ کی تنصیب کی تاریخ

افسر جلسہ حضرت میر داؤد احمد صاحب اور احمدی انجینئرز کی ناقابل فراموش خدمات

حضرت میر داؤد احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ تھے اور پرنسپل جامعہ احمدیہ بھی تھے اور کئی ادارہ جات کی بھی نگرانی کرتے تھے۔ علمی کارنامے تو ان کے بہت ہوں گے۔ حضرت میر داؤد احمد صاحب نے صرف جلسہ سالانہ کے لنگر خانہ کے لئے جو دن رات کوشش کی اس کے متعلق میں کچھ عرض کروں گا۔

سب سے بڑا کارنامہ لنگر خانوں میں گیس آجانے کا ہے۔ 3 عدد لنگروں میں گیس فٹ ہوگئی۔ 1968ء میں لنگر نمبر 1 دارالصدر میں گیس فٹ ہوئی۔ یہاں تندور لگ گئے۔ گیس کمپنی نے گیس لنگر میں فٹ کردی۔ بڑے انجیکٹر والو وغیرہ گیس چالو اور بند کرنے کا سامان مکمل فٹ کر دیا۔ باقی تندروں میں پائپ فٹنگ اور والو وغیرہ لگانے کا کام ہمارے ربوہ کے کاریگروں نے کیا۔ دن رات کام ہوتا رہا۔ اس تمام کام کے انچارج محترم چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب ناظم سوئی گیس تھے۔

یہ بھی بتانا چاہتا ہوں کہ تندور کس طرح گرم ہوتا ہے۔ تندور میں ایک سٹارٹر لگایا جاتا ہے اس کے اوپر لوہے کی پلیٹ ہوتی ہے۔ سٹارٹر کے قریب نوزل ہوتی ہے۔ اس نوزل سے گیس آتی ہے جس کو آگ لگا دی جاتی ہے تو لوہے کی پلیٹیں گرم ہوجاتی ہیں۔ جب تندور گرم ہو جائے تو روٹی لگنی شروع ہو جاتی ہے۔ جب تندروں میں پائپ فٹنگ ہو رہی تھی تو خاکسار چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا کہ خاکسار کو کام دیا جائے۔ میرے پاس خراد مشین تھی جو گول بازار میں لگائی تھی تو چوہدری صاحب نے مجھے پائپوں پر چوڑیاں ڈالنے کا کام دے دیا۔ میرا یہ جلسہ سالانہ کا پہلا کام تھا۔ 2 یا 3 دن میں تقریباً 200 چوڑیاں خراد مشین پر مکمل ہوگئیں جس کا بل -/30 روپے بنا جو مل گیا۔ بہت خوش ہوا کہ میں نے جلسہ سالانہ کا کام کیا ہے۔

لنگر خانہ نمبر 1 کا کام مکمل ہو گیا۔ حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی آمد شروع ہو گئی۔ یہ لنگر خانہ دوسرے دن چالو ہو گیا۔ تندروں میں روٹی لگنی شروع ہوگئی۔ روٹی لگانے والوں اور پیڑے تیار کرنے والوں کے ٹھیکیدار کی اس موقع پر بہت ذمہ داری ہوتی ہے۔ ان سب کاموں کی ذمہ داری لنگر خانہ کے ناظم صاحب پر ہوتی ہے۔ اسی طرح سالن تیار کرنے والوں کا ٹھیکہ الگ ہوتا ہے جو دیگوں میں سالن گوشت وغیرہ تیار کرتے ہیں۔ روٹی سالن وقت پر تیار ہونا بہت ضروری ہوتا ہے تاکہ وقت پر کھانا تقسیم ہو سکے۔

یہ کام بھی ناظم صاحب لنگر خانہ کی زیر نگرانی ہوتا ہے اب ایک مرحلہ آ گیا کہ تندوروں میں روٹی پوری نہیں ہوتی تھی۔ نانبائی روٹی تیزی سے نہیں لگاتے تھے۔ تو یہ سوال جلسہ سالانہ کے بعد اٹھا کہ اس کا حل کیا ہو۔ حضرت میر داؤد احمد صاحب نے تمام ناظمین لنگر خانہ کی میٹنگ بلائی کہ اس کا کیا حل کیا جائے۔ اس میٹنگ میں کئی انجینئرز شامل ہوئے۔ مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب اور دیگر نائب افسران جلسہ سالانہ بھی شامل تھے۔ آخر فیصلہ ہوا کہ روٹی پلانٹ تیار کیا جائے۔ اس لئے محترم منیر احمد خان صاحب انجینئر اور محترم نعیم احمد خان صاحب انجینئر سے کہا گیا کہ آپ کراچی میں اس کی کوشش کریں۔ یہ کراچی جماعت سے آئے ہوئے تھے۔

کوشش شروع ہو گئی۔ کراچی میں ایک کارخانہ ہے وہاں پر روٹی پلانٹ کی تیاری کا کام شروع ہو گیا۔ انہوں نے ایک چھوٹی مشین تیار کروائی اور ربوہ بھجوا دی جو دارالضیافت میں لگائی گئی۔ اس میں ایک ایک کر کے روٹی لگائی جاتی تھی۔ وہ چلتی تھی لیکن بہت اچھا کام نہیں کرتی تھی۔ روٹی مشین پر لگی رہ جاتی تھی۔ حضرت میر داؤد احمد صاحب نے اس کارخانہ والوں کو بڑی مشین تیار کرنے کا کہا۔ اس ہدایت کے مطابق کراچی کے انجینئرز محترم منیر احمد خان صاحب اور محترم نعیم احمد خان صاحب نے بڑی مشین جس میں 2-2 کر کے دو قطاروں میں روٹی لگتی تھی بنانی شروع کی۔ اس طرح 10 مشینیں بنوانے کا آرڈر دے دیا گیا۔ اس کمپنی نے 10 عدد مشینیں تیار کر کے ربوہ بھیج دیں جو کہ لنگر خانہ نمبر 2 میں فٹ کر دی گئیں۔ جلسہ سالانہ بھی شروع ہو گیا۔ مشینوں کو چلایا گیا، روٹی لگانی شروع کی گئی لیکن صورت حال یہ پیش آئی کہ جس مشین کو چلایا جاتا کچھ چل کر جام ہو جاتی۔ پھر گریس وغیرہ دے کر چلانا پڑتا۔ مشینوں میں بڑا نقص یہ تھا کہ مشین کی پلیٹوں کا کنویر جس میں تقریباً 80 عدد پلیٹیں ہوتی ہیں پلیٹوں میں چین فٹ ہوتی ہے، ایک شافٹ فٹ کی جاتی ہے۔ ان کارخانے والوں نے شافٹ کے اندر بش لگا رکھے تھے۔ جب گیس کو چلایا جاتا تھا تو کچھ دیر چلنے کے بعد جام ہو جاتی۔ پھر ہم اس کو گریس اور تیل وغیرہ لگا کر چلا دیتے۔ یہ تمام صورت حال حضرت میر داؤد احمد صاحب کو بتائی گئی۔ خاکسار اور میرے شاگرد 3 دن اور رات مشین چلاتے رہے۔ جلسہ کے بعد اس صورت حال کی رپورٹ ناظم صاحب لنگر خانہ نے جناب افسر صاحب جلسہ سالانہ کی خدمت میں پیش کی۔ پھر میٹنگ ہوئی جس میں نائب افسران جلسہ اور تمام ناظمین شامل ہوئے۔ پوری طرح غور و فکر کیا گیا۔ خاکسار نے ایک ڈرائنگ بنا کر دی کہ شافٹوں کو لمبا کر کے اس کے باہر بریکٹ لوہے کے تیار کر کے ان میں بیرے فٹ کئے جائیں۔ میری اس گزارش کو منظور کر لیا گیا۔ صرف ایک مشین کی منظوری ہوئی۔ 10 یا 12 دن میں ایک عدد مشین کا کام مکمل کر لیا گیا۔ پھر اس کی ٹرائی کی گئی۔ تقریباً 12 گھنٹے مشین چلتی رہی۔ خدا کے فضل سے یہ کام ہوا۔ پھر مشین کا معائنہ کیا گیا۔ مشین کو گیس دے کر چلا دیا گیا۔ حضرت میر داؤد احمد صاحب بہت خوش ہوئے۔ حضرت میر صاحب نے حکم دیا کہ جو سامان مشین میں فٹ ہوا ہے کراچی والے تیار کر کے دیں۔ کیوں کہ انہوں نے گارنٹی دی تھی کہ اگر نقص ہوا تو کمپنی ذمہ وار ہوگی۔ اس صورت میں ان کو تمام سامان بنا کر دینا ہوگا۔ حکم ہوا خاکسار اور مبارک مصلح الدین صاحب کراچی جانے کی تیاری کر لیں۔ تمام خرچہ وغیرہ کمپنی والے ادا کریں گے۔ بہرحال کچھ دن کے بعد ہم کراچی روانہ ہو گئے۔ ان کے کارخانہ جا کر جس طرح یہ مشین تیار کی تھی خاکسار نے ان کے انجینئر صاحب کو سمجھایا۔ انہوں نے سب کچھ سمجھ لیا اور کام شروع کر دیا۔ ہم 4 یا 6 دن کراچی میں رہے۔ میں روزانہ فیکٹری جاتا اور سامان تیار کرواتا۔ 2 ماہ کے بعد تمام سامان تیار کر کے کمپنی والوں نے ربوہ بھیج دیا۔ پھر ہم نے اس سامان کی فٹنگ لنگر خانہ نمبر 2 کی باقی 9 عدد مشینوں میں شروع کر دی۔

تقریباً 2 ماہ میں یہ کام مکمل ہو گیا۔ ہم نے گیس چلا کر موٹر وغیرہ کو چلا دیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے سب مشینیں بالکل ٹھیک ہو گئیں۔ پھر اس کے بعد ایک کارخانہ جس کا نام یاد نہیں رہا ان کو 20 مشینوں کا آرڈر دے دیا گیا۔ انہوں نے کام شروع کر دیا۔ تقریباً 11 ماہ میں یہ کام مکمل ہوا۔ جلسہ سالانہ میں ایک ماہ باقی تھا۔ پھر حضرت میر داؤد احمد صاحب نے کہا کہ کراچی سے مشینیں لے آؤ۔ کراچی جا کر اس کارخانہ پر گئے تو معلوم ہوا کہ مشینوں کا کام مکمل نہیں ہوا۔ ان کے انجینئر صاحب سے بات ہوئی اور ان سے کہا گیا کہ فوری کام مکمل کیا جائے۔ ہمارے جلسہ سالانہ میں صرف ایک ماہ باقی ہے تو انہوں نے مشینوں کا کام کرنے والوں سے کہا کہ دن رات کام کر کے کام مکمل کرو۔ خاکسار روزانہ اس فیکٹری میں جاتا اور ان سے کہتا کہ کام بہت جلدی کرو۔ پھر بھی ایک ہفتہ لگ گیا۔ پھر ٹرکوں کا انتظام کیا گیا۔ 3 عدد ٹرکوں میں 20 عدد مشینوں کو لوڈ کر دیا گیا۔ سامان لنگر خانہ 1 میں اتروا لیا گیا اور مشینوں کی فٹنگ شروع ہو گئی۔ سوئچ سٹارٹر وغیرہ بجلی کا کام بجلی کے کاریگر کرتے تھے۔ ہم نے مشینوں کی فٹنگ کا کام شروع کیا۔ صرف 8 دن میں فٹنگ مکمل ہو گئی۔ گیس وغیرہ سب فٹ ہو گئی۔ کراچی میں مشینوں کی ٹرائی نہ ہو سکی۔ لنگر خانہ نمبر 1 جلسہ سے تین یوم پہلے 23 دسمبر کو چلایا جاتا ہے۔ بہرحال مشینوں کو چلایا گیا۔ جس مشین کو چلاتے وہ جام ہو کر رک جاتی۔ بہت پریشان کن صورت حال ہو گئی۔ خاکسار اور میرے شاگرد دن رات ان کو چلانے کے لئے کوشش کرتے رہے لیکن کامیاب نہ ہو سکے۔ ماہرین سے مشورہ کیا گیا تو انہوں نے ایک تیل دیا کہ یہ لگا کر دیکھو لیکن کوئی نتیجہ نہ نکلا۔ رات ہو چکی تھی۔ 4 دن سے رات دن کام کرتے میرے شاگرد تھک چکے تھے۔ میں نے رات کو ان سے کہا کہ اب سب آرام کرو اور سو جاؤ۔ وہ تو آرام سے سو گئے لیکن خاکسار جاگتا رہا۔ مغرب اور عشاء کی نماز پڑھنے لگ گیا۔ تقریباً 2 گھنٹے نماز میں خدا تعالیٰ کے حضور روتا رہا۔ خدا کے حضور عرض کیا کہ یہ سب کچھ حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کے لئے ہے۔ خدایا ہماری مدد فرما۔ بہت دعا کی۔ تقریباً رات کے 12 بج چکے تھے۔ مجھے نیند آ گئی۔ ہم کمرہ میں سوئے ہوئے تھے کہ ایک بڑی زور سے آواز آئی پلیٹیں نکال دو۔ میں نیند سے جاگ اٹھا۔ اور اپنے شاگردوں کو جگانا شروع کیا بڑی مشکل سے ان کو ساتھ لیا۔ ان سے کہا کہ تمام اوزار پلاس وغیرہ لے لو۔ ہر مشین کے کنویر سے ایک پلیٹ نکال دو۔ پہلے نمبر 1 مشین سے پلیٹ نکالو۔ کنویر سے ایک پلیٹ نکل گئی تو مشین چلا دی گئی۔ اس کی گیس بھی چالو کر دی گئی۔ مشین بالکل ٹھیک چلتی رہی۔ باقی 19 عدد کے کنویر سے بھی پلیٹ نکال دی گئی۔ تمام کی گیس چالو کر دی گئی۔ تمام 20 عدد مشینوں کو 4 گھنٹے تک چالو رکھا گیا۔ یہ سب خدا کا فضل ہوا۔ حضرت سید میر داؤد احمد صاحب کو اطلاع کر دی گئی کہ تمام مشینیں چل گئی ہیں۔ دن کے 12 بجے مشینوں کو چلایا گیا۔ روٹی لگنی شروع ہو گئی۔ 6 دن تک مشینیں چلتی رہیں۔ کوئی بھی مشین بند نہیں ہوئی۔ ہم 6 دن تک جلسہ سالانہ پر ڈیوٹی پر حاضر رہے۔ بہت مستقل مزاجی کے ساتھ ڈیوٹی دیتے رہے۔ میرے سب شاگرد ساتھ ہی رہے لنگر خانہ میں ہی سوتے تھے۔

اس جلسہ کے بعد حضرت سید میر داؤد احمد صاحب نے سب ناظمین اور تمام نائب افسران جلسہ سالانہ کا اجلاس بلایا اور فیصلہ ہوا کہ اب مشین ربوہ میں ہی تیار کی جائے۔ اس کام کے لئے محترم مرزا لقمان احمد صاحب جو تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں لیکچرار تھے وہ اب جلسہ کے ناظم سوئی گیس تھے اور ان کے ساتھ جناب منور احمد لاہوری صاحب (لیکچرار کالج) نائب ناظم شامل ہوئے۔ یہ دونوں بے حد ذہین اور مخلص نوجوان تھے۔ حضرت میر داؤد احمد صاحب ان پر اعتماد

کرتے تھے۔ ایک عدد مشین تیار کرنے کے لئے محترم مرزا لقمان احمد صاحب کے ساتھ سامان خریدا گیا اوران کی نگرانی میں کام شروع کر دیا۔ یہ مشین 15 یا 20 دن میں تیار ہو گئی۔ جب مشین مکمل ہو گئی تو دارالضیافت میں چلائی گئی۔ روٹی لگائی تو بہت ہی کامیاب ہوئی۔ ہمارے ساتھ مرزا لقمان احمد صاحب نے بہت کام کیا۔ دن رات سب کام کی نگرانی کرتے رہے۔ یہ شاید 32 سال پہلے کی بات ہے۔ پھر 3 عدد مشین روٹی پلانٹ ان کی نگرانی میں تیار ہوئے جو دارالضیافت میں اب تک چل رہے ہیں۔ اس کے بعد خاکسار کو 20 عدد اور مشینوں کا آرڈر مل گیا۔ اس وقت محترم چوہدری حمیداللہ صاحب افسر جلسہ سالانہ تھے خدا کے فضل سے صرف ایک دن میں 20 عدد مشینوں کا سامان خرید لیا گیا۔ سامان کی لوڈنگ کے لئے ٹرک لیا گیا۔ تمام سامان ٹرک میں لوڈ کر دیا گیا۔ خاکسار اور فتح محمد صاحب کارکن جلسہ سالانہ اس ٹرک پر ہی ربوہ آئے۔ تمام سامان لنگر خانہ نمبر 3 میں اتار لیا گیا۔ کیونکہ کام بھی اس لنگر خانہ میں کرنا تھا۔ اگیریمنٹ کے مطابق 6 ماہ میں یہ کام مکمل کرنا تھا۔ لاہور میں ہی مرزا لقمان احمد صاحب نے مجھے کچھ پیشگی منظور کروا دی جس سے خاکسار نے راڈ اور تمام اوزار وغیرہ خرید لئے تا کہ کام میں کوئی رکاوٹ نہ پڑے۔ ہم نے بہت دعا کر کے کام شروع کر دیا۔ 6 عدد شاگرد میرے ساتھ کام کرتے تھے۔ محترم مرزا لقمان احمد صاحب کے مشورہ سے کام سب کاریگروں کو تقسیم کر دیا۔ محترم مرزا لقمان احمد صاحب روزانہ آتے۔ ہم جو کام کرتے اس کو چیک کرتے۔ اگر کوئی نقص ہوتا تو ہم کو سمجھاتے۔ وہ بہت بڑے انجینئر تھے۔ ہم ان کی ہر بات سمجھ کر پھر کام کرتے تھے۔ ہم چائے لنگر خانہ میں ہی تیار کرتے تھے۔ ہم جب بھی چائے ان کو پیش کرتے وہ چائے پینے سے انکار کر دیتے تھے۔ اتنا بے لوث خدمت گزار، مخلص اور دیانتدار خادم سلسلہ ملنا بہت مشکل ہے۔ صرف ہم کو یہ کہتے کام وقت پر ختم نہ ہوا تو تم کو جرمانہ ہوگا۔

خدا کے فضل سے 20 عدد مشینیں ہم نے جلسہ سالانہ کے لئے تیار کر لیں۔ لنگر خانہ نمبر 3 میں لگائی گئیں۔ تمام نقص جو کراچی والی مشینوں میں تھے۔ محترم مرزا لقمان احمد صاحب کے مشورہ سے ٹھیک کر دیئے گئے تھے۔ جلسہ سالانہ میں مشین چلائی گئی۔ ان مشینوں پر روٹی بہت اچھی پکتی رہی۔ یہ وہ لنگر خانہ ہے جہاں پر فتح محمد صاحب کارکن جلسہ سالانہ رہتے ہیں۔ پھر خاکسار نے دو اور لنگر خانوں کی مشینیں تیار کیں۔ جن کی تعداد تقریباً 20 عدد ہے۔ محترم مرزا لقمان احمد صاحب اور منور احمد لاہوری صاحب امریکہ چلے گئے۔

اب ایک اور دور شروع ہوتا ہے۔ یہ حضرت سید میر داؤد احمد صاحب کے وقت آٹو میٹک روٹی پلانٹ کا ہے۔ جناب منیر احمد خان صاحب انجینئر کراچی سے تشریف لائے۔ انہوں نے ایک ڈرائنگ روٹی پلانٹ کی تیار ہوئی تھی۔ وہ محترم سید میر داؤد احمد صاحب کو بتائی۔ محترم میر داؤد احمد صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں پیش کر دی تو حضور نے اس کی منظوری دے دی۔ حضرت میر داؤد احمد صاحب میری دکان جو گول بازار میں تھی پر تشریف لائے۔ جناب انجینئر منیر احمد صاحب ساتھ تھے اور مجھ سے کہا کہ کیا تم یہ کام کر لو گے۔ منیر احمد صاحب نے یہ ڈرائنگ مجھے دکھائی۔ میں نے عرض کیا میری خراد مشین ہے۔ کچھ کام یہاں ہو گا۔ کچھ چنیوٹ سے کرانا پڑے گا۔ ڈھلائی فیصل آباد سے ہو گی۔ یہ کام بہت بڑا ہے۔ جلسہ سالانہ میں تو 2 یا اڑھائی ماہ باقی ہیں۔ بہرحال آٹو میٹک پلانٹ کا کام شروع کر دیا گیا۔ کچھ چنیوٹ سے اور کچھ ربوہ میں کیا۔ کچھ کام ہائی سکول کی ورکشاپ پر کیا۔ ابھی سکول جماعت کے پاس ہی تھا۔ جب تمام سامان تیار ہو گیا تو دارالضیافت لا کر فٹنگ شروع کر دی گئی۔ پلانٹ فٹ ہو گیا۔ 6 یا 8 کاریگر اس کام میں دن رات لگے رہے۔ انجینئر صاحب بھی ساتھ کام کرواتے رہے۔ لیکن جب بھی مشین کو چلایا جاتا کوئی نہ کوئی نقص پڑ جاتا۔ پھر اسی طرح جب اس کو درست کیا جاتا اور پھر چلایا جاتا تو کوئی مشکل پیدا ہو جاتی تھی۔ اس کی گیس وغیرہ سب کچھ فٹ ہو چکا تھا۔ جب روٹی پلانٹ چلایا جاتا تو کوئی مشکل ہو جاتی۔ کبھی اس کا گیئر بکس جواب دے جاتا۔ جب آٹا اوپر ڈالتے تو شیٹ کی صورت روٹی تیار ہوتی تھی۔ یہ کام دن رات ہو رہا تھا۔ تمام کام کرنے والے تھک ٹوٹ چکے تھے۔ 28 تاریخ ہو گئی لیکن کوئی خاص کامیابی نہ ہو سکی۔ تو تمام صورت حال کا جب حضرت میر داؤد احمد صاحب کو علم کو ہوا تو انہوں نے کہا کہ اب اس کام کو بند کر دیا جائے۔ سب آرام کریں۔ بہرحال بہت تجربات ہوئے اور جو نوٹ کر لئے گئے۔ گیئر جو مشین چلاتا تھا وہ جواب دے گیا۔ اس طرح کوئی خاص کامیابی نہ ہو سکی۔ اس تجربہ سے فائدہ یہ ہوا کہ ایک نیا راستہ مل گیا۔ ایک نیا دور شروع ہوا۔ محترم میاں رفیق احمد صاحب انجینئر جلسہ سالانہ میں آ گئے تو انہوں نے روٹی آٹو میٹک کا جو کام منیر احمد خاں صاحب کر چکے تھے اس پر ازسرِنو دوبارہ کام شروع کیا۔ ایک نیا سسٹم رولر بکس کی ڈرائنگ تیار کی جو مجھے دکھائی۔ خاکسار نے لکڑی کے رولر تیار کیے جو ایک بکس بنا کر ان میں چلایا گیا تو آٹا چلانے کا مسئلہ حل ہو گیا۔ پھر سلور کے رولر تیار کئے۔ بہرحال یہ تجربہ کافی کامیاب رہا۔ خاکسار نے اس قسم کے 12 بکس تیار کئے۔ اب بھی اس کی ٹرائی ہو رہی ہے اور چورس روٹی کو کامیاب کرنے کے لئے کام جاری ہے۔ اب بھی جناب چوہدری حمیداللہ صاحب افسر جلسہ سالانہ ہیں۔ اس وقت بہت سے نئے لنگر خانے تیار ہو چکے ہیں۔ خدا کے فضل سے روٹی کا مسئلہ حل ہو رہا ہے۔ پھر مکرم مبشر احمد صاحب دہلوی تشریف لائے جو آنریری طور پر کام کر رہے ہیں۔ ان کے ساتھ میاں رفیق احمد صاحب انجینئر نے مل کر بہت محنت کی ہے اور روٹی آٹو میٹک کامیاب ہوئی ہے۔ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے جلسہ سالانہ کی اجازت دلوا دے اور وہ دن خدا تعالیٰ جلدی لے آئے اور پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بھی جلسہ میں شریک ہوں۔ تمام لنگر خانے چلائے جائیں اور روٹی لگنی شروع ہو جائے۔ وہ دن خوشی کا دن ہوگا۔ اب آخری بات یہ ہے کہ میرے تمام شاگرد جرمنی جا چکے ہیں۔ مجھے امید ہے وہ جرمنی میں جلسہ سالانہ کی ڈیوٹی دیتے ہوں گے۔ خدا تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو۔

خاکسار نے کچھ دیگر کام جلسہ سالانہ کے لئے کئے۔ پیاز کاٹنے کی مشین تیار کی۔ خدا کے فضل سے لنگر خانہ میں پیاز کی کٹائی کے لئے ایک مشین کافی ہے۔ اس طرح کی 12 مشینیں تیار کی گئیں۔ یہ مشین ہاتھ سے چلائی جاتی ہے۔ ایک سال ہوا خاکسار نے تیار کر کے ایک مشین پیاز کی کٹائی کی جرمنی کے لئے ارسال کی۔ خاکسار صرف دس سال کا تھا جب کام سیکھا تھا۔ تقریباً 12 سال ملتان میں مختلف جگہوں پر کام کرتا رہا۔ پھر میں ربوہ آ گیا۔ میرے تمام رشتہ دار ربوہ میں ہی رہتے تھے۔ یہاں آ کر حضرت صاحبزادہ منصور احمد صاحب کے کارخانہ میں ملازمت مل گئی۔ 4 ماہ میاں صاحب کے کارخانہ میں ملازمت کرتا رہا۔ میں نے حضرت میاں صاحب سے عرض کی مجھے فارغ کر دیں تو آپ کی بہت مہربانی ہو گی۔ میرے پاس خراد ہے وہ چلا کر گزارہ کر لوں گا۔ کیوں کہ مجھے معلوم ہو گیا ہے کہ کارخانہ سے کوئی خاص آمد نہیں ہو رہی۔ اس وقت حضرت میاں منصور احمد صاحب ناظر امور عامہ تھے۔ میاں صاحب نے مجھے کہا تم کام کرتے رہو۔ لیکن میں نے عرض کیا کہ میں مجبور ہوں اپنا ہی کام کرنا چاہتا ہوں۔ بڑی مشکل سے حضرت میاں صاحب نے مجھے اجازت دی۔ میں خراد کے علاوہ سلائی مشین کا بھی کچھ کام کر لیتا تھا۔ میاں صاحب نے فرمایا کہ ہر ہفتہ آ کر مجھے بتاؤ کہ کام کا کیا حال ہے۔ میں نے عرض کیا کہ حضرت میاں صاحب مجھے تو آپ کی دعا کی ضرورت ہے۔ پھر خدا کے فضل سے مجھے جلسہ سالانہ کا کام ملتا رہا۔ اب بھی کچھ مل جاتا ہے۔ خاکسار نے تقریباً 40 سال جلسہ سالانہ کا کام کیا۔ بہت خوشی ہوتی ہے۔ آخر میں اپنے مضمون کو حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے اس شعر پر ختم کرتا ہوں۔

مرے مولا کٹھن ہے راستہ اس زندگانی کا
مرے ہر ہر قدم پر خود رہِ آسان پیدا کر
تری نصرت سے ساری مشکلیں آسان ہو جائیں
ہزاروں رحمتیں ہوں فضل کے سامان پیدا کر

کیلنڈر 2008ء

لجنہ اماء اللہ کینیڈا

خلافت سلسلہ صد سالہ جوبلی کے حوالے سے لجنہ اماء اللہ کینیڈا نے 2008ء کا ایک خوبصورت کیلنڈر طبع کیا ہے۔ جس میں خلافت جوبلی کے نشان (Logo) کے علاوہ ہر مہینہ کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ کینیڈا کے موقع پر بعض یادگار تصاویر شامل کی گئی ہیں۔ سب سے پہلے حضرت مسیح موعود اور آپ کے پانچوں خلفاء کی تصاویر کیلنڈر کی خوبصورتی میں اضافہ کر رہی ہیں۔ دیگر تصاویر کی تفصیل کچھ اس طرح ہے۔

☆ حضور انور لجنہ ایم ٹی اے سٹوڈیو کینیڈا میں لجنہ ٹیم سے خطاب فرما رہے ہیں۔

☆ حضور انور جلسہ سالانہ کے موقع پر گھانین سسٹرز کو نظم کے لئے بلا رہے ہیں۔

☆ بیت مریم میں حضور انور کا ورود مسعود۔

☆ بیت مریم میں حضور انور پودا لگا رہے ہیں۔

☆ حضور انور سے اوٹاوا میں سابق وزیراعظم پال مارٹن ملاقات کر رہے ہیں۔

☆ کینیڈا ڈے کی تقریبات میں حضور انور کی شرکت۔

☆ بیت مریم میں حضور انور اپنے تاثرات لکھ رہے ہیں۔

☆ اونٹاریو میں ایک بچی حضور انور کو پھول پیش کر رہی ہے ساتھ ناصرات الاحمدیہ کینیڈا کھڑی ہیں۔

☆ ایک چھوٹا بچہ حضور انور کو پھول پیش کر رہا ہے اور حضور اس خوش قسمت بچے کو پیار کر رہے ہیں۔

☆ ایک طفل حضور انور سے ہاتھ ملا رہا ہے۔

☆ پیس ویلج اونٹاریو کینیڈا میں حضور انور احباب جماعت کے سلام کا جواب دے رہے ہیں۔

☆ حضور انور ایک موقع پر دعا کرا رہے ہیں۔

ان رنگین تصاویر سے مزین یہ کیلنڈر خوبصورتی میں اپنی مثال آپ ہے اور دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔

(ایف شمسؔ)

اگزیما

کروٹن ٹگلیم۔ رسٹاکس

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ:۔

”کروٹن اور رسٹاکس میں ایک فرق یہ ہے کہ رسٹاکس میں جب ایک جگہ سے اگزیما ختم ہو جائے تو وہاں صحت مند جلد نکل آتی ہے۔ اگلی دفعہ اگزیما ہونے پر دوبارہ وہاں چھالے نہیں بنتے۔ بعدازاں کسی وقت اگزیما کا نیا حملہ ہو تو سابقہ ماؤف جگہ پر بھی ہو سکتا ہے لیکن کروٹن میں اسی جگہ جہاں جلد صحت یاب ہو چکی ہو دوبارہ چھالے نکل آتے ہیں اور بہت ضدی اور چمٹ جانے والا اگزیما بن جاتا ہے۔“

(صفحہ:337)

مکرم منصور احمد خان صاحب

یتامیٰ کی خبر گیری اور دلداری

قرآن کریم میں سورۃ الضحیٰ آیت 10 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

پس تو بھی یتیم پر سختی نہ کر۔

یعنی اللہ تعالیٰ حضرت نبی کریم ﷺ کو تاکید فرماتا ہے کہ ہم نے جو لاکھوں احسان تم پر تمہارے یتیم ہونے کی وجہ سے کئے ہیں اس کے بدلے میں یتیموں پر تم بھی احسان کرو اور ان کی خبر گیری کرتے رہو۔ یہ خبر گیری ایسی نہ ہو کہ یتیم اپنے آپ کو کم تر سمجھنے لگے بلکہ یہ برابری کی بنیاد پر ہو۔ ان یتامیٰ کا خیال بھی ویسے ہی رکھا جائے جیسا کہ اپنی اولاد اور عزیزوں کا رکھا جاتا ہے۔ ان کی خبر گیری اور دلداری کا بڑا ثواب ہے۔

چنانچہ حضرت نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ:

''میں اور یتیم کا متکفل جنت میں اس طرح باہم اکٹھے ہوں گے جس طرح تشہد کی انگلی اور درمیانی انگلی''۔

مندرجہ ذیل چند امور ایسے ہیں جن پر عمل پیرا ہو کر ہم یتیموں کی بہتر خبر گیری کر سکتے ہیں۔

یتیم کو کھانا کھلانا

سورۃ البلد آیت 16,15 میں حکم ہے۔

یا بھوک کے دن کھانا کھلانا یتیم کو (یا) جو قریبی (رشتہ دار) ہو۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا ہے کہ یتیم کو جس کی جتنی توفیق ہو اور جس قدر میسر ہو کوشش کرے کہ کھانا کھلایا جائے۔ خصوصاً عید یا خوشی کے موقعہ پر یتیموں کو ضرور ان اچھے کھانوں میں شامل کیا جائے تا کہ خوشی بھی دوبالا ہو جائے۔

یتیم کے مال کا خیال رکھنا

اللہ تعالیٰ سورۃ النساء آیت 3 میں فرماتا ہے

اور یتیموں کو ان کے مال دے دو۔

اکثر دیکھا گیا ہے کہ یتیم کو کمزور سمجھ کر اس کے مال کو ناجائز طریق سے ہڑپ کر لیا جاتا ہے۔ ایسے فعل کو سختی سے منع فرمایا گیا ہے یا یہ کہ اچھی چیز لے کر بدلے میں بری چیز دے دی جائے۔

یتیم بچیوں سے شادی

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

''اور اگر تمہیں خوف ہو کہ تم یتیموں کے (بارہ میں) انصاف نہ کر سکو گے''۔ (النساء: 4)

اگر انصاف نہ کر سکنے کا ڈر ہو تو منع فرمایا گیا ہے کہ ایک سے زائد یتیم بچیوں کے ساتھ شادی کی جائے۔

یتیم کا اکرام کرنا

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضرت رسول کریم ﷺ سے اپنے دل کی سختی کی شکایت کی۔

آپؐ نے فرمایا یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرا کر اور مسکین کو کھانا کھلایا کر۔ ایک اور موقعہ پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ

کیا تجھے یہ پسند ہے کہ تجھ میں نرم دلی پیدا ہو؟ اور تیری حاجات پوری ہوتی رہیں؟ (تو) تُو یتیم پر رحم کیا کر، اس کے سر پر ہاتھ پھیرا کر، اپنے کھانے سے اسے کھانا کھلا۔ تیرے دل میں نرمی پیدا ہوگی اور تیری حاجت روائی ہوتی رہے گی''۔

غزوہ احد کے موقعہ پر ایک شخص کا بیان ہے کہ ''میں آپؐ سے ملا اور اپنے باپ کا حال دریافت کیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ وہ شہید ہو گئے۔ ان پر خدا کی رحمت ہو۔ یہ سن کر وہ شخص رو پڑا۔ آپ نے مجھے لیا، میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور اپنے ساتھ سواری پر بٹھایا اور فرمایا کہ کیا تجھے یہ پسند نہیں کہ میں تیرا باپ ہو جاؤں؟ اور عائشہ تیری ماں ہو جائے۔ (حیاۃ الصحابہ)

اپنی مرادیں برلانے کے لئے حضرت نبی کریم ﷺ نے کتنے دلنشین انداز میں سمجھایا ہے اور اس سے بڑھ کر کیا انعام ہو سکتا ہے کہ یتیم کے سر پر ہاتھ پھیر کر اس کی خبر گیری کر کے انسان کو جنت بھی مل جائے اور حضرت نبی کریم ﷺ کا قرب بھی حاصل ہو جائے۔

کفالت یتامیٰ کی مبارک تحریک

یہ بابرکت تحریک حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جنوری و 5 فروری 1999ء میں فرمائی۔ اس بابرکت تحریک کے ذریعہ بھی ہم یتیم کی بہترین خبر گیری کر سکتے ہیں۔ ایک یتیم بچے کی کفالت کا خرچ اندازاً ایک ہزار روپے سے تین ہزار روپے ماہانہ اور یونیورسٹیز میں ہوسٹل وغیرہ کے اخراجات 5 ہزار سے 6 ہزار روپے ماہوار تک ہے اور اس وقت ''امانت کفالت یکصد یتامیٰ'' صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں 1200 یتامیٰ، کمیٹی کی زیر کفالت ہیں۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو یتیم کی خبر گیری بہترین طریقے سے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ تا کہ ہماری دنیا اور آخرت دونوں ہی سنور جائیں۔

برارا یوگنڈا کا زونل جلسہ سالانہ اور دو بیوت کا افتتاح

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ جماعت احمدیہ یوگنڈا صد سالہ خلافت احمدیہ کی تقریبات کے سلسلہ میں زونل جلسہ جات منعقد کر رہی ہے جس میں نومبائعین کو شامل کرنے کی بھرپور کوشش کی جاتی ہے۔ اس سلسلہ میں دوسرا جلسہ بفضل اللہ تعالیٰ برارا زون میں منعقد کیا گیا۔ حسب پروگرام مکرم و محترم عنایت اللہ صاحب زاہد امیر و مشنری انچارج یوگنڈا، مکرم افضال احمد رؤف صاحب مربی سلسلہ اور مکرم محمد علی کائرے صاحب مربی سلسلہ کے ہمراہ کمپالا سے 250 کلومیٹر کا سفر بذریعہ کار طے کر کے مورخہ 2 فروری 2008ء کو برارا پہنچے اور اسی روز برارا زون کی ایک جماعت ماشا میں نئی تعمیر شدہ بیت جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت بیت نصرت عطا فرمایا ہے، کا افتتاح مکرم و محترم امیر صاحب نے فرمایا۔ اگلے روز برارا زون کی سب سے بڑی مخلص جماعت کانجا جو برارا سے ڈیڑھ سو کلومیٹر دور پہاڑوں کے دامن میں واقع ہے کے لئے روانہ ہوئے جہاں یہ جلسہ منعقد کیا گیا۔ سفر بڑا دشوار گزار تھا۔ چونکہ 80 کلومیٹر کا راستہ پہاڑوں کے درمیان کچا تھا مگر ارد گرد قدرتی حسن کے نظارے اور سرسبز پہاڑوں کی وجہ سے سفر خوشکن رہا۔ جونہی ہم کانجا جماعت میں پہنچے وہاں احمدی احباب مرد و زن اور بچوں نے بھرپور جوش و جذبے سے والہانہ استقبال کیا اور پُر جوش نعروں اور لوکل زبان میں نغموں سے خوش آمدید کہا جس سے تھکن کا احساس جاتا رہا۔

مقامی احباب کے جوش و خروش اور خاص طور پر خوشکن حاضری اور انتظامات کو دیکھ کر ساری تھکاوٹ دور ہو گئی اور اس کے دور دراز علاقے اور پہاڑوں کے دامن میں ایک خوبصورت جھیل کے کنارے واقع 800 کے قریب لوگ جس محبت اور پیار سے اپنے نعروں کے ذریعہ اپنے پیارے امام سے محبت کا اظہار اور پھر خاص طور پر مرزا غلام احمد کی جے کے نعروں سے اپنی عقیدت کا اظہار کر رہے تھے وہ منظر قابل دید تھا اس جلسہ کی ایک نمایاں بات یہ تھی کہ اس میں علاقے کے بہت سے سرکاری اور غیر سرکاری افسران اور ہر طبقے کے نمائندے شریک تھے LC 1,2,3 اور LC5 چیئر مین، پولیس کے سٹیشن آفیسر علاقے کے CID کے افسر، لیڈی کونسلر، سابقہ MP، LC5 کے نمائندے اور غیر از جماعت کے اس علاقے کے سب سے بڑے امام نے بھی شرکت کی۔ MP صاحب نے اپنے نمائندے کے ذریعہ ایک لاکھ شلنگز کا تحفہ بھی مقامی جماعت کو بھجوایا۔ بلا استثناء تمام سرکاری افسران نے جماعت کی خدمات کو سراہا اور برملا اس بات کا اظہار کیا کہ احمدی جس طرح خوبصورت اور پرامن رنگ میں دین حق کی نمائندگی کر رہے ہیں کاش دوسرے بھی ان سے نمونہ پکڑیں اور کہا کہ ہم اس جماعت کے نظم و ضبط اور پرامن تعلیم اور سرکاری نمائندوں سے بھرپور تعاون کے لئے تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔

مکرم و محترم امیر صاحب نے اس جماعت میں تعمیر ہونے والی نئی بیت کا افتتاح فرمایا اور مشن ہاؤس کی تعمیر کا کام جلد شروع کروانے کی ہدایت دی اور مشن اور بیت کے لئے ایک، ایک واٹر ٹینک دینے کی بھی خوشخبری سنائی جس سے تمام احباب جماعت اور غیر از جماعت احباب نے بھی بھرپور خوشی کا اظہار کیا۔ جلسہ میں بفضل اللہ تعالیٰ 800 سے زائد احباب نے شرکت کی۔

مکرم یوسف علی کائرے صاحب زونل مشنری برارا زون اور مکرم محمد علی کائرے صاحب مربی سلسلہ نے تقاریر کیں آخر میں مکرم امیر صاحب نے خلافت احمدیہ کا استحکام اور ہماری ذمہ داریاں کے اہم موضوع پر تقریر کی اور تمام سرکاری نمائندگان کا شکریہ ادا کیا اور آخر میں باقاعدہ فیتہ کاٹ کر بیت کا افتتاح فرمایا اور افتتاحی دعا کے بعد نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں جس کے بعد سب حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ جلسہ کی کارروائی کے دوران بے ساختہ نعرہ ہائے تکبیر، بلند ہوتے رہے جس سے غیر از جماعت احباب بھی بہت متاثر ہوئے بفضل اللہ تعالیٰ اس زون کی تمام جماعتوں کے احباب نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور نومبائعین کی حاضری 152 رہی۔

خدا کے بندے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

جن دنوں کلارک کا مقدمہ تھا حضرت مسیح موعود نے اوروں کو دعا کیلئے کہا تو مجھے بھی کہا کہ دعا اور استخارہ کرو میں نے اس وقت رویا میں دیکھا کہ ہمارے گھر کے ارد گرد پہرے لگے ہوئے ہیں۔ میں اندر گیا جہاں سیڑھیاں ہیں وہاں ایک تہہ خانہ ہوتا تھا۔ میں نے دیکھا کہ حضرت صاحب کو وہاں کھڑا کر کے آگے اُپلے چن دیئے گئے ہیں اور ان پر مٹی کا تیل ڈال کر کوشش کی جا رہی ہے کہ آگ لگا دیں۔ مگر جب دیا سلائی سے آگ لگاتے ہیں تو آگ نہیں لگتی۔ وہ بار بار آگ لگانے کی کوشش کرتے ہیں مگر کامیاب نہیں ہوتے۔ میں اس سے بہت گھبرایا لیکن جب میں نے اس دروازے کی چوکھٹ کی طرف دیکھا تو وہاں لکھا تھا کہ:۔

''جو خدا کے بندے ہوتے ہیں ان کو کوئی آگ جلا نہیں سکتی''

(سوانح فضل عمر جلد اول صفحہ 154-153)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 80045 میں سنیہ (SANIA)

بنت مبشر احمد سنوری (مرحوم) قوم رائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منصور آباد کالونی میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سنیہ۔ گواہ شد نمبر1 وحید احمد سنوری وصیت نمبر 45646۔ گواہ شد نمبر2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 80046 میں نورین رحمن

زوجہ عبدالرحمن سنوری قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منصور آباد کالونی میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/20000 روپے (2) طلائی زیور 55 گرام مالیتی -/86350 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نورین رحمن۔ گواہ شد نمبر1 وحید احمد سنوری وصیت نمبر 45646۔ گواہ شد نمبر2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 80047 میں توصیف احمد

ولد منیر ذوالفقار قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ توصیف احمد۔ گواہ شد نمبر1 منیر ذوالفقار والد موصی۔ گواہ شد نمبر2 خالد احمد بھٹی ولد عبدالمنان بھٹی

مسل نمبر 80048 میں سلیم احمد گجر

ولد بشیر احمد گجر قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 6 حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مویشی مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلیم احمد گجر۔ گواہ شد نمبر1 جاوید علی کھوڑو ولد زین العابدین کھوڑو۔ گواہ شد نمبر2 زاہد حسین بھٹہ ولد محمد حسین

مسل نمبر 80049 میں امان اللہ گرگیز

ولد غلام رسول عرف اللہ بچایو قوم گرگیز بلوچ پیشہ مزدوری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خدا آباد ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امان اللہ گرگیز۔ گواہ شد نمبر1 نوید اقبال معلم سلسلہ وصیت نمبر 34022۔ گواہ شد نمبر2 محمد خاں ولد احمد خاں گرگیز

مسل نمبر 80050 میں خان محمد گرگیز بلوچ

ولد محمود احمد گرگیز قوم گرگیز بلوچ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ خدا آباد ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 8 ایکڑ اراضی واقع گوٹھ خدا آباد (جس میں 4 ایکڑ آباد ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خان محمد گرگیز بلوچ۔ گواہ شد نمبر1 مختار احمد ولد مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر2 محمد ادریس ولد میاں بخش

مسل نمبر 80051 میں رخسانہ مقصود

زوجہ مقصود احمد قوم گرگیز بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ خدا آباد ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/17000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے (3) بھینس مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ مقصود۔ گواہ شد نمبر1 نوید اقبال معلم سلسلہ وصیت نمبر 34022۔ گواہ شد نمبر2 محمد ادریس ولد میاں بخش

مسل نمبر 80052 میں اکبر خان

ولد غلام حسین قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وارڈ نمبر4 گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 2200 فٹ (2) زرعی اراضی 16 ایکڑ مالیتی -/1600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اکبر خاں۔ گواہ شد نمبر1 راؤ شاہنواز وصیت نمبر 34707۔ گواہ شد نمبر2 شریف احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 80053 میں منظور احمد

ولد غلام محمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ زمینداری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وارڈ نمبر3 گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 3/1 ایکڑ غیر آباد زمین دیہہ احمد راجو مالیتی اندازاً -/320000 روپے (2) 35 ایکڑ زمین گولارچی مالیتی اندازاً -/1050000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 2700 فٹ گولارچی مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (4) دوکانیں 10 عدد (5) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/204000 روپے سالانہ بصورت کریانہ دوکانات مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منظور احمد۔ گواہ شد

نمبر1 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581۔گواہ شد نمبر2 راؤشاہ نوازوصیت نمبر 34707

مسل نمبر 80054 میں شکیل احمد

ولد اصغرعلی قوم آرائیں پیشہ ہیلپر دوکاندار عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وارڈ نمبر 3 گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10500 روپے ماہوار بصورت ہیلپر دوکاندار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شکیل احمد۔گواہ شدنمبر 1 راؤشاہ نوازوصیت نمبر 34707۔گواہ شدنمبر2 انعام الحق ولداعجازاحمد

مسل نمبر 80055 میں اسداحمد

ولد نصراللہ خاں قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر5 احمدآباد ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/25000 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اسداحمد۔گواہ شدنمبر1 نذیراحمد ولد چوہدری احمددین۔گواہ شدنمبر2 شمیم احمد ولد چوہدری نذیراحمد

مسل نمبر 80056 میں مبشراحمد

ولدکرم دین قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وارڈ نمبر6 ٹنڈوغلام علی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبشراحمد۔گواہ شد نمبر1 عتیق احمدوصیت نمبر 42321 گواہ شدنمبر2 سعیداحمدوصیت نمبر 46073

مسل نمبر 80057 میں حلیمہ خاتون

زوجہ رشیداحمد قوم جٹ پیشہ ......عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڈضلع کشمور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر-/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔حلیمہ خاتون۔گواہ شد نمبر1 رشیداحمدخاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 عبدالسمیع خان قمر ولد رشیداحمد

مسل نمبر 80058 میں نواب خان

ولدنسیم احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام محمد چیمہ ضلع خیرپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔نواب خان۔گواہ شدنمبر1 ممتازاحمد چیمہ ولد چوہدری نبی احمد۔گواہ شدنمبر2 قمرالزمان ابڑومربی سلسلہ ولدمحمداصغرابڑو

مسل نمبر 80059 میں رفیق احمد

ولدبشیراحمدقوم بندیشہ پیشہ زمیندارہ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح دین باجوہ ضلع خیرپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 4/1 ایکڑ مالیتی اندازاً-/600000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ-/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رفیق احمد۔گواہ شدنمبر1 قمرالزمان ابڑومربی سلسلہ ولدمحمداصغرابڑو۔گواہ شدنمبر2 عتیق احمدولد بشیراحمد

مسل نمبر 80060 میں صائمہ آفتاب

زوجہ راجہ آفتاب احمدقوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودآباد جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہربذمہ خاوند-/50000 روپے(2) طلائی زیور مالیتی اندازاً-/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صائمہ آفتاب۔گواہ شدنمبر1 راجہ آفتاب احمدخاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 بشیراحمد خان مربی سلسلہ ولدمجیداحمدخاں عارف

مسل نمبر 80061 میں عامرہ سہیل

زوجہ محمدذیشان قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ذخیرہ شاہاں موضع مومن آبادضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہربذمہ خاوند-/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔عامرہ سہیل۔گواہ شدنمبر1 محمدذیشان خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 شیخ نعیم الدین ولدشیخ اقبال الدین

مسل نمبر 80062 میں فوزیہ تنویر

زوجہ تنویراحمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی اللہ دادخاں دریشک ضلع راجن پوربقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور $1\frac{1}{4}$ رتی 1 ماشہ 1 تولہ مالیتی 19669 روپے(2) حق مہر-/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔فوزیہ تنویر۔گواہ شدنمبر1 تنویراحمد بھٹی معلم سلسلہ خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 طالب حسین ولدمحمدافضل

مسل نمبر 80063 میں صاحبزادہ عمانوایل احمد

ولدصاحبزادہ غلام احمدقوم افغان پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بازیدخیل ضلع پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ 7 مرلہ واقع واپڈا کالونی پشاور مالیتی-/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/35000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صاحبزادہ عمانوایل احمد۔گواہ شدنمبر1 سیدبلال حسن زیدی ولد سیدآفتاب حسین۔گواہ شدنمبر2 سیدمنوراحمدزیدی ولد سیدمحمدحسین زیدی

مسل نمبر 80064 میں مرزاعبدالقادر

ولدمرزااقبال احمدقوم مغل برلاس پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل

جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10400 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا عبدالقادر۔گواہ شد نمبر 1 سید ندیم احمد زیدی ولد سید منور احمد زیدی۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الحمید ولد ہمایوں اقبال اختر

مسل نمبر 80065 میں عبدالواسع

ولد ڈاکٹر عبدالوحید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 3 فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ عبدالواسع۔گواہ شد نمبر 1 علم الدین ولد صالح محمد۔گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالوحید والد موصی

مسل نمبر 80066 میں پارس عنبرین

بنت منیر احمد ویگل قوم ویگل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 9 گرام اندازاً مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ پارس عنبرین۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750۔گواہ شد نمبر 2 طاہر جمیل احمد بٹ وصیت نمبر 29853

مسل نمبر 80067 میں مرزا حنیف احمد مبارک

ولد مرزا محمود احمد (مرحوم) قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 6 مرلہ واقع جہانگیر آباد ضلع ملتان مالیتی اندازاً-/250000 روپے (2) پلاٹ 10 مرلہ واقع جہانگیر آباد ضلع ملتان مالیتی اندازاً -/250000 روپے (3) پلاٹ 5 مرلہ واقع نصیر آباد سلطان ربوہ مالیتی اندازاً-/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/16000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مرزا حنیف احمد مبارک ۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26570۔گواہ شد نمبر 2 سید توقیر مجتبیٰ وصیت نمبر 18908

مسل نمبر 80068 میں فضل الرحمٰن بھٹی

ولد محمد سلطان بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب راجیکی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ فضل الرحمٰن بھٹی۔گواہ شد نمبر 1 طارق احمد قاسم بقاپوری ولد چوہدری بشارت احمد بقاپوری۔گواہ شد نمبر 2 پرویز احمد ولد محمد اشرف

مسل نمبر 80069 میں ملک کامران بشارت

ولد ملک بشارت احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب راجیکی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ ملک کامران بشارت۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری طارق احمد قاسم بقاپوری۔گواہ شد نمبر 2 ملک عمران بشارت

مسل نمبر 80070 میں ندیم احمد

ولد نعیم احمد قوم گل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب راجیکی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ندیم احمد۔گواہ شد نمبر 1 طارق احمد قاسم بقاپوری ولد چوہدری بشارت احمد بقاپوری۔گواہ شد نمبر 2 پرویز احمد ولد محمد اشرف

مسل نمبر 80071 میں سلمان احمد

ولد نعیم احمد قوم گل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب راجیکی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سلمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد قاسم بقاپوری۔گواہ شد نمبر 2 پرویز احمد

مسل نمبر 80072 میں منور احمد

ولد داؤد احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب راجیکی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔منور احمد۔گواہ شد نمبر 1 طارق احمد قاسم بقاپوری گواہ شد نمبر 2 پرویز احمد

مسل نمبر 80073 میں ریحان احمد

ولد چوہدری مرید احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب راجیکی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ ریحان احمد۔گواہ شد نمبر 1 طارق احمد قاسم بقاپوری۔ گواہ شد نمبر 2 پرویز احمد

مسل نمبر 80074 میں عمیر احمد کمال

ولد تنویر احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب راجیکی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمیر احمد کمال ۔گواہ شد نمبر 1 طارق احمد قاسم بقاپوری ولد چوہدری بشارت احمد بقاپوری۔گواہ شد نمبر 2 پرویز احمد ولد محمد اشرف

مسل نمبر 80075 میں احمد سعید

ولد ذوالفقار علی قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب راجیکی

ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احمد سعید گواہ شد نمبر1 فضیل احمد وصیت نمبر 34295 گواہ شد نمبر2 پرویز احمد ولد محمد اشرف

مسل نمبر 80076 میں خالد مجید

ولد کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ فارغ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والد 10 مرلہ مکان رہائشی مالیتی اندازاً-/2200000 روپے (2) بینک بیلنس -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5880 روپے ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد مجید احمد۔گواہ شد نمبر1 خالد فرید احمد ولد خالد مجید احمد۔گواہ شد نمبر2 فضیل احمد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 80077 میں جواد احمد

ولد حامد علی قوم بُٹر جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ جواد احمد۔گواہ شد نمبر1 طارق احمد قاسم بقاپوری ولد چوہدری بشارت احمد بقاپوری۔گواہ شد نمبر2 پرویز احمد ولد محمد اشرف

مسل نمبر 80078 میں امۃ الحئی ناصر

زوجہ ناصر احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 43 گرام مالیتی -/68000 روپے (2) حق مہر-/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔امۃ الحئی ناصر۔ گواہ شد نمبر1 فضل احمد شاہد وصیت نمبر 27327 گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 80079 میں نجیبہ احمد نسیم

بنت حاجی نسیم احمد ہرل قوم ہرل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ نجیبہ احمد نسیم۔گواہ شد نمبر1 مظفر احمد نسیم ولد حاجی نسیم احمد گواہ شد نمبر2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 80080 میں رشیدہ بیگم

زوجہ بشارت احمد علیانہ قوم علیانہ پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 600-25 گرام مالیتی-/40000 روپے (2) نقد رقم-/10000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔رشیدہ بیگم۔گواہ شد نمبر1 شیخ سلطان احمد علیانہ ولد شیخ بشارت احمد علیانہ۔گواہ شد نمبر2 شیخ فضل احمد علیانہ ولد شیخ بشارت احمد علیانہ

مسل نمبر 88081 میں افشاں متین

زوجہ عبدالقدوس قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی-/36000 روپے (2) حق مہر-/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔افشاں متین۔گواہ شد نمبر1 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ ولد عبدالحمید۔گواہ شد نمبر 2 رانا نصیر احمد ولد رانا نذیر احمد

مسل نمبر 80082 میں عطاء الفرید بابر

ولد نصیر احمد ظفر قوم جٹ جنبہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عطاء الفرید بابر۔ گواہ شد نمبر1 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر2 رانا نصیر احمد

مسل نمبر 80083 میں مصور احمد ناصر

ولد عبدالقدیر قمر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مصور احمد ناصر۔گواہ شد نمبر1 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ والد موصی گواہ شد نمبر2 رانا نصیر احمد ولد رانا نذیر احمد

مسل نمبر 80084 میں عظمت احمد

ولد رفعت احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عظمت احمد۔ گواہ شد نمبر1 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر2 رانا نصیر احمد ولد رانا نذیر احمد

مسل نمبر 80085 میں وسیم احمد بھٹی

ولد لطیف احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وسیم احمد بھٹی

۔گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 رانا نصیر احمد

مسل نمبر 80086 میں نابغہ زبیر

بنت محمد زبیر مہدی قوم قاضی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نابغہ زبیر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد زاہد وصیت نمبر 33425۔گواہ شد نمبر 2 محمد زبیر مہدی والد موصیہ وصیت نمبر 35590

مسل نمبر 80087 میں کلیم اللہ

ولد غلام اللہ قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کلیم اللہ۔گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد صدیق وصیت نمبر 19434 گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ ولد غلام اللہ

مسل نمبر 80088 میں ارشاد علی

ولد محمد حسین گل (مرحوم) قوم گل جٹ پیشہ کارکن عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ سکنی رہائشی پلاٹ مالیتی اندازاً -/1500000 روپے (2) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع چک نمبر 436 بہا لنگر مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4200 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ ارشاد علی۔گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781۔گواہ شد نمبر 2 میر مبشر احمد ولد میر محمد دین

مسل نمبر 80089 میں شاہین کوثر

بنت غلام احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-12-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شاہین کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد کاشمیری وصیت نمبر 25650 گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار علی ولد غلام احمد

مسل نمبر 80090 میں چوہدری مبشر احمد گوندل

ولد چوہدری نثار احمد (مرحوم) قوم گوندل پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 9 کنال واقع چک نمبر 171/168 شمالی اندازاً مالیتی -/150000 روپے (2) زرعی اراضی 12 کنال واقع چک نمبر 99 شمالی اندازاً مالیتی -/300000 روپے (3) مویشی اندازاً مالیتی -/30000 روپے (4) رہائشی مکان $9\frac{1}{2}$ مرلہ اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ چوہدری مبشر احمد گوندل۔گواہ شد نمبر 1 عبدالجلیل ولد اللہ بخش گواہ شد نمبر 2 حاجی بشیر احمد ولد حاجی صالح محمد (مرحوم)

عہد خلافت ثانیہ کی پہلی شوریٰ

12 اپریل 1914ء کو حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر دعوت الی اللہ کے معاملہ پر غور کرنے کے لئے بیت مبارک میں ملک بھر کے احمدی نمائندوں کی مجلس شوریٰ ہوئی۔باہر سے شامل ہونے والے نمائندوں کی تعداد ڈیڑھ سو سے زائد تھی۔منتظم حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب تھے۔سات بجے صبح شوریٰ کا پہلا اجلاس شروع ہوا۔

پہلے میر قاسم علی صاحب نے پیر منظور محمد صاحب کا ایک مضمون (جو تشحیذ الاذہان مئی 1914ء میں بھی شائع ہو گیا) سنایا جس میں ثابت کیا گیا تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ہی مصلح موعود ہیں اس کے بعد حضور بیت الدعا میں دعا کرنے کے بعد تشریف لائے اور پونے نو بجے سے سوا گیارہ بجے تک ایک پُر معارف خطاب فرمایا جو انوار خلافت کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔

نماز ظہر کے بعد حضرت مولوی سید محمد احسن صاحب امروہوی کی صدارت میں دوسرا اجلاس ہوا جس میں مندرجہ ذیل قرار دادیں پاس ہوئیں۔

(1) ہندوستان کے تمام شہروں اور قصبوں میں سلسلہ احمدیہ کی اشاعت کے لئے واعظ بھجوائے جائیں اور ان کے اخراجات صدر انجمن کی مد اشاعت دین سے دیئے جائیں۔

(2) صدر انجمن احمدیہ کا قاعدہ نمبر 18 یہ تھا کہ ”ہر معاملہ میں مجلس معتمدین اور اس کے ماتحت مجلس یا مجالس اگر کوئی ہوں اور صدر انجمن احمدیہ اور اس کی کل شاخہائے کے لئے حضرت مسیح موعود کا حکم قطعی اور ناطق ہوگا“۔

قرار داد میں پاس ہوا کہ اس میں ترمیم کر کے حضرت مسیح موعود کی بجائے حضرت خلیفۃ المسیح مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفہ ثانی کے الفاظ درج کئے جائیں۔

نیز قرار پایا کہ یہ ریزولیوشن حضرت نواب محمد علی خان صاحب، سید محمد احسن صاحب، حضرت مرزا بشیر احمد صاحب، حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب اور حضرت مولوی شیر علی صاحب کے ذریعہ سے پیش ہو۔

بعد میں بیرونی جماعتوں کے قریباً چوتھائی اصحاب نے بھی اس کی پُر زور تائید کی اور اپنے دستخطوں سے درخواستیں بھجوائیں کہ انجمن بھی اسے منظور کرے۔ چنانچہ صدر انجمن احمدیہ نے اجلاس میں کثرت رائے سے اس ترمیم کی منظوری دے دی۔

(3) ہر ضلع میں سے چند طلباء مدرسہ احمدیہ میں تعلیم پانے کے لئے بھیجے جائیں۔

(4) واعظین کا خرچ براہ راست انجمن معتمدین کے ذریعہ سے دیا جائے نہ کہ بیرونی جماعتوں کے ہاتھ سے۔

(5) زکوٰۃ کی وصولی کے لئے جماعت کے سیکرٹری اصحاب نصاب کی فہرست مرتب کریں اور وصولی کی فکر کریں۔اس مد کا روپیہ نیز اشاعت دین کا روپیہ حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں براہ راست آنا چاہئے۔

(6) تعلیم عامہ کی اشاعت کے لئے جہاں جہاں ممکن ہو مدارس اور احمدیہ ہوسٹل کھولے جائیں اس سلسلہ میں حتی الوسع سرکاری امداد قبول نہ کی جائے۔

(7) قادیان میں کالج کے قیام کی تجویز ایک بورڈ کے سپرد کی جائے جس کے ممبر زیادہ تر تعلیم الاسلام ہائی سکول کے قدیم طلباء اور ماہر تعلیم اصحاب ہوں۔

اس اجلاس کے وقت حضرت مصلح موعود کے حکم سے حضرت نواب محمد علی خان صاحب سیکرٹری تھے۔ یہ اجلاس نماز عصر تک جاری رہا اور اس پر شوریٰ کی کارروائی ختم ہوئی۔ (تاریخ احمدیت جلد 4 ص 141)

ایک عیب۔شیخی کرنا

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 26 دسمبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

”غیبت کرنے والے کی نسبت قرآن کریم میں ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھاتا ہے۔عورتوں میں یہ بیماری بہت ہے۔آدھی رات تک بیٹھی غیبت کرتی ہیں اور پھر صبح اٹھ کر وہی کام شروع کر دیتی ہیں۔لیکن اس سے بچنا چاہئے۔عورتوں کی خاص سورۃ قرآن شریف میں ہے۔حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں نے بہشت میں دیکھا کہ فقیر زیادہ تھے اور دوزخ میں دیکھا کہ عورتیں بہت تھیں“۔یعنی غریب لوگ بہشت میں زیادہ اور دوزخ میں دیکھا کہ عورتیں بہت تھیں۔ پھر آپ فرماتے ہیں کہ ”عورتوں میں چند عیب بہت سخت ہیں اور کثرت سے ہیں۔ان میں سے یہ ہیں کہ شیخی کرنا کہ ہم ایسے ہیں،ایسے ہیں۔پھر قوم پر فخر کرنا کہ فلاں تو کمینی ذات کی عورت ہے یا فلاں ہم سے نیچی ذات کی ہے۔پھر یہ کہ اگر کوئی غریب عورت ان میں بیٹھی ہوئی ہے تو اس سے نفرت کرتی ہیں اور اس کی طرف اشارہ شروع کر دیتی ہیں کہ کیسے غلیظ کپڑے پہنے ہوئے ہیں، زیور اس کے پاس کچھ بھی نہیں“وغیرہ وغیرہ۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 29)

یہ تو اس زمانے کی عورتوں کا حال تھا۔حضرت اقدس مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہو کر بہت بڑی تعداد عورتوں کی اس بیماری سے پاک ہو گئی ہے اور اپنے آپ کو دین کی خدمت کے لئے پیش کرتی ہیں اور بعض تو دین کی خدمت کے معاملے میں اور اس جذبے میں مردوں سے بھی آگے ہیں۔

(خطبات مسرور جلد اول صفحہ 571)

(مرسلہ مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

تصحیح اعلان دارالقضاء

(بابت ترکہ مکرم حافظ احمد علی صاحب)

روزنامہ الفضل مورخہ 19 مارچ 2008ء کے شمارہ کے صفحہ نمبر 11 پر ترکہ مکرم حافظ احمد علی صاحب کے اعلان میں سہواً قطعہ نمبر 6 / 7 محلّہ دارالعلوم غربی ربوہ اور قطعہ نمبر 9/18 محلّہ دارالیمن میں سے جو حصہ مکرم حافظ احمد علی صاحب کے نام الاٹ ہے ان ہر دو قطعات میں سے 4/5 حصہ مکرم ناصر احمد صاحب کے نام منتقل کرنے کا لکھا گیا ہے حالانکہ قطعہ نمبر 7/6 میں سے 4/5 حصہ مکرم محمد اقبال خان صاحب جبکہ قطعہ نمبر 9/18 میں سے 4/5 حصہ مکرم ناصر احمد صاحب کے نام منتقل کروانا مقصود ہے۔ دفتر ہذا اس غلطی پر معذرت خواہ ہے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید سماٹری صاحب کراچی میں روزنامہ الفضل کے مستقل مندوب ہیں ۔احباب جماعت ان سے نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں ۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔ سالانہ چندہ =/1425 روپے ششماہی =/715 روپے سہ ماہی =/360 روپے اور خطبہ نمبر =/300 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ضرورت ڈرائیور

مکرم افتخار احمد صاحب حلقہ کیولری گراؤنڈ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ مجھے ایک LTV ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ خواہش مند افراد درج ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔

فون نمبر 0425423305-03009488748

باورچی کی ضرورت ہے

فاران ریسٹورنٹ کے لئے ایک محنتی اور دیانتدار نوجوان باورچی کی ضرورت ہے۔ کھانے پکانا جانتا ہو نیز ہیلپر اور ویٹرز کی بھی ضرورت ہے۔

رابطہ فاران ریسٹورنٹ مبشر مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

فون نمبر: 047-6213653

(نظارت زراعت)

گمشدہ بریسلٹ

ایک سونے کا بریسلٹ جس کا وزن قریباً ایک تولہ ہے اور اس میں براؤن رنگ کے موتی ہیں راستے میں کہیں گر گیا ہے۔ جس کسی کو ملے مجھے اطلاع کر دیں۔ طارق احمد خان ۔94۔ دارالصدر شرقی ربوہ

فون نمبر 047-6213792

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

پنجاب میں ریٹائرمنٹ کے بعد کنٹریکٹ پر تعینات 540 افسر فارغ

حکومت پنجاب نے کنٹریکٹ پر دوبارہ ملازمت پر رکھے گئے ریٹائر سرکاری ملازمین کو فوری طور پر فارغ کر دیا ہے۔ اس حوالے سے باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔ احکامات کی روشنی میں پنجاب میں تقریباً 540 افسران اور ملازمین فارغ ہو گئے ہیں۔ نوٹیفکیشن کے مطابق تمام ریٹائرڈ سول پولیس اور فوجی کنٹریکٹ افسران اور ملازمین کو بلا تخصیص فارغ کر دیا گیا ہے۔ گریڈ ایک سے گریڈ 11 تک کے کنٹریکٹ ملازمین اس سے مستثنیٰ ہوں گے تاہم پٹواری' رجسٹری محرر اور ایکسائز انسپکٹر وغیرہ کی کنٹریکٹ مدت ختم کر دی گئی ہے۔

کراچی اور لاہور کے واقعات آمریت کی سازش ہے

وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی نے قومی اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے لاہور اور کراچی میں تشدد کے واقعات کی شدید مذمت کی اور اس امر کا اظہار کیا ہے کہ مجرموں کو قانون کے کٹہرے میں لا کر عبرتناک سزا دی جائے گی۔ تشدد کے واقعات آمریت کی سازش ہے۔ حکومت جمہوری نظام کو پٹڑی سے اتارنے کے خواہاں عناصر کے آگے گھٹنے نہیں ٹیکے گی اور امن پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

لاہور' سکریپ کے گودام میں گولہ بارود کاٹتے ہوئے دھماکہ 7 افراد جاں بحق

لاہور میں مصری شاہ کے علاقہ کچا رحیم روڈ پر لوہے کے گودام میں گولہ بارود کو کاٹتے ہوئے خوفناک دھماکے سے گودام کے مالک سمیت 7۔افراد جاں بحق اور 20 سے زائد زخمی ہو گئے دھماکہ اس قدر زوردار تھا کہ گودام کی دیواریں اور چھت پھٹ گئی۔ دھماکے کے بعد گودام میں آگ لگ گئی ۔ اطلاع ملنے پر پولیس' ریسکیو 1122 اور دیگر امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچیں تو ہر طرف انسانی گوشت ، اعضا اور خون بکھرا ہوا تھا۔ امدادی ٹیموں نے آگ بجھانے کے بعد فوری طور پر زخمیوں کو ہسپتال بھجوایا جہاں 8 زخمیوں کی حالت نازک بیان کی گئی ہے۔

صدر مشرف کے چینی رہنماؤں سے مذاکرات اہم معاہدوں پر دستخط ہوں گے

صدر پرویز مشرف نے چین روانگی سے قبل ائیرپورٹ پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کراچی کے واقعات غلام ارباب رحیم اور شیر افگن نیازی پر تشدد کا ردعمل لگتے ہیں۔ انہوں نے وکلاء کو انتباہ کیا کہ وہ ملک میں انتشار پھیلانے سے باز رہیں ۔صدر مشرف چینی صدر ہوجن تاؤ سمیت دیگر چینی رہنماؤں سے بھی ملاقات کریں گے۔ توقع ہے اس موقع پر دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعاون کو بہتر بنانے کیلئے کئی اہم معاہدوں پر دستخط کئے جائیں گے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 12۔اپریل

طلوع فجر	4:16
طلوع آفتاب	5:41
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	6:37

خان نیم پلیٹس
ڈیزائننگ ، معیاری سکرین پرنٹنگ ، اسٹکرز ، شیلڈز
If you are looking for SOMETHING DIFFERENT then please call us
5/14 بی۔ون ، کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com موبائل: 0321-8406577

گولڈ کرائس کوریئر
خوشخبری
احمدیوں کی واحد انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو سروس
صد سالہ خلافت جوبلی کی خوشی میں پیش کرتی ہے
خصوصی رعائیتی پیکج
اپنے عزیزوں اور پیاروں کو بہت ہی کم ریٹ میں پارسل بھجوانے کیلئے آج ہی رابطہ کریں۔ 24 گھنٹے معلومات کیلئے 0321-6695037 پر رابطہ کریں۔
یہ پیکج جلسہ سالانہ U-K تک جاری رہے گا
ربوہ آفس 047-6215901 0300-7250557
اسلام آباد 051-5950229 0321-5212636
فیصل آباد 041-8724557
لاہور 042-5125444 0321-4725466 0321-4093611
ملتان: 0333-6372524 - 061-6511516-7

Af الفردوس گارمنٹس
پینٹ شرٹ ۔ دولہا ڈریس ۔ پینٹ شرٹ ڈریس اور جینز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
طالب دعا: حامد علی خان
85B۔ نیوانارکلی ۔ لاہور فون: 7324448

W.B پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050

APPLIED SYSTEMS
Engineers, Indenters & Contractors
Working a step ahead in environmental and services Sector
●Geomembrane & Geotextile
●Supply & installation of Internal & External Electrification of all type
●Mechanical Projects.
●Incinerators, Disinfection of Hospitals, Hotels & Resturants.
● Water & Wastewater Treatment Plants
● Municipal & Industrial Solid Waste Landfills
● Erection of Grid Stations
● Construction Machinery
● Generators New & Used.
546-D1-V,Township,Lahore Pakistan PH# +92-42-5124399
Fax# +92-42-5883464 Cell#+ 92-300-8425987,+92-301-4433402
Email:appsys@wol.net.pk www.appliedsystems.com.pk

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔ طاہر محمود 4844986

WATEEN TELECOM
WIMAX
Internet Telephony
Contact: Shahid Mahmood
0321-9400773 0300-8844337

طاہر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
پروپرائٹر۔ منیر احمد
Mob:0300 7704735
فون دکان: 6215634-6215378
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جوئیہ مارکیٹ ربوہ

PC Globe International
Deals' in new and use Computers, Monitors,Printers, UPS and Acessories
w... House: 4 College Block Allama Iqbal Town Lahore pakistan
042-7831106 Eamil:bajwa@onetel.com

Shaheen
●Printing
●Packaging
●Adcertising
Ch. Abdul Razzaq
Chief Executive
19_B Shama Plaza,
72-Ferozepur Road Lahore
Ph:7569172 Mob:0300-8469172,03224563039

MB/FD-10/FR